خیبر پختونخو انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے قیام کا ایکٹ ، ۲۰۱۱

مندرجات

دیباچہ

دفعات

1. مختصر عنوان، حد اور نفاذ
2. تعریفات
3. بورڈ کا قیام
4. بورڈ کی بناوٹ
5. بورڈ کے رکن کی نااہلی
6. بورڈ کی میٹنگ
7. بورڈ کی اختیارات اور افعال
8. بورڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر
9. افسران اور بورڈ کے عملہ کی تقرری
10. تفویض اختیارات
11. فنڈ
12. بجٹ
13. اکاونٹس اور آڈٹ کی دیکھ بھال
14. سالانہ رپورٹ کا پیش کرنا
15. بورڈ کے ملازمین سرکاری ملازمین تصور کیے جائیں گے
16. استثنا.
17. قواعد بنانے کا اختیار
18. ضوابط بنانے کا اختیار
19. مشکلات کا ہٹاؤ

خیبر پختونخو انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے قیام کا ایکٹ، ۲۰۱۱

(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XI سال ۲۰۱۱)

پہلی بار صوبہ خیبر پختونخواہ کے گورنر کی طرف سے اضامندی موصول ہونے کے بعد ۱۲ مئی ۲۰۱۱ کو خیبر پختونخوا (غیر معمولی) گزٹ میں شائع کیا گیا۔

ایک

ایکٹ

خیبر پختونخوا کے نجی شعبے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے قیام کے غرض سے.

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کے انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے قیام، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ، سہولیات وخدمات اور صوبہ خیبر پختونخواہ کے نجی شعبے یں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کو فعال کرنے کے لیے اور اس سے متعلق یا ذیلی معاملات کے لئے؛

یہ مندرجہ ذیل طور سے نافذ کیا جاتا ہے:

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز .--- (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے قیام کا ایکٹ، 2011 کے نام سے موسوم کیا جائے.
(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں وسعت پذیر ہوگا.
(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. تعریفات .---اس ایکٹ میں، تا آنکہ کہ متن یا سیاق وسباق میں کوئی اور معنی نہ ہوں،
مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معنی بالترتیب ان کے سامنے دیئے گئے ہونگے، جیسے کہ:

(الف) "بورڈ" کا مطلب سیکشن 3 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ہے؛
(ب) "چیئرمین" کا مطلب بورڈ کے چیئرمین ہے ؛
(ج) "مینجنگ ڈائریکٹر" کا مطلب بورڈ کا مینجنگ ڈائریکٹر ہے؛
(د) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا ہے؛
(ر) "رکن" کا مطلب بورڈ کا رکن بشمول چیئرمین ہے؛
(ز) "وضع شدہ" کا مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے اقواعد وضوابط ؛
(ز) "صوبہ" کا مطلب صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛
(س) "ضوابط" کا مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط
(ش) "قواعد" کا مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد ہے؛اور
(ص) "دفعہ" کا مطلب اس ایکٹ کا دفعہ ہے.

3. بورڈ کا قیام .--- (1) اس ایکٹ کے نفاذ ہونے کے فی الفور بعد، حکومت، اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق، ایک بورڈ قائم کرے گی، جس کو پختونخوا انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کہا جائے گا۔

(2) بورڈ ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگا جس کی وراثت اور ایک عام مہر ہوگی، اور اس ایکٹ کی دفعات کے تابع رہ کر بورڈ منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ایکوائر، رکھ اور بیچ سکے گا اور اس کا نام پر یا سے مقدمہ کیا جا سکے گا۔

(3) بورڈ کا ہیڈ آفس پشاور میں ہوگا.

(4) بورڈ، ایسی دوسری جگہوں پر علاقائی دفاتر قائم کر سکتا ہے، جہاں پر وہ ضروری سمجھے۔

4. بورڈ کی بناوٹ --- (1) بورڈ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(ا)	وزیر اعلی خیبر پختونخوا؛	چیئرمین
	(ب) صوبائی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، خیبر پختونخوا؛	رکن
	(ج) چیف سیکریٹری، خیبر پختونخوا.	رکن
	(د) ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی؛	رکن
	(ر) سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی	رکن
	(ز) سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ خزانہ	رکن
	(س) مینجنگ ڈائریکٹر ؛اور	رکن
	(ش) ایسے افراد جن کی تعداد آٹھ سے زیادہ نہ، جن کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں تجربہ حاصل ہو، چاہے ان کا تعلق نجی یا سرکاری شعبے سے ہو، اور ان افراد کے نام، حکومت نے نامزدگی کے بعد سرکاری گزٹ میں شائع کیے ہوں،	اراکین

(2) ماسوائے اگر بعد میں مہیا کیا گیا ہو، اراکین زیر ذیلی دفعہ (1) کی دفعہ (ش) کے تحت تعیناتی نامزدگی کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لئے ہوگی اور اگر حکومت یہ صحیح سمجھے تو یہ اراکین دوبارہ نامزدگی کے لئے بھی اہل ہو سکتے ہیں جس کی مدت کسی طور پر بھی تین سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی دفعہ (ش) میں ذکر کردہ کوئی بھی رکن، کسی بھی وقت اپنے ہاتھ سے حکومت کو تحریر کردہ درخواست پر مستعفی ہو سکتے ہیں لیکن تا قبولیت استعفیٰ کام انجام دیتے رہیں گے.

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہونے والی نشست پر کسی دوسرے شخص کی، جو معیار پر پورا اترتا ہو، کی تعیناتی کی جائے گی.

(5) حکومت کسی بھی وقت مینیجنگ ڈائریکٹر یا کسی بھی رکن جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) کی دفعہ (ش) میں کیا گیا ہے، کی تقرری کو، بغیر کوئی وجہ بتائے، ختم کر سکتی ہے۔

(6) بورڈ کا کوئی بھی عمل، کارروائی، فیصلہ یا حکم محض اس سبب باطل نہ ہوگا کہ بورڈ کے آئین میں عیب ہے یا کوئی نشست خالی ہے -.

(7) کسی بھی رکن کے لیے کوئی بھی عوضانہ قابل قبول نہ ہوگا.

5. بورڈ کے رکن کی نااہلی --- (1) کوئی رکن، ماسوائے ایکس آفیشیو رکن، یا مینیجنگ ڈائریکٹر، اس وقت نامزد یا تعینات یا کام جاری نہیں رکھ سکے گا، اگر اس کو:

(الف)، کسی بھی وقت اخلاقی بدنفسی پر مشتمل ایک جرم کی سزا دی گئی ہے؛ یا

(ب) ایک بااختیار عدالت کی طرف سے اس کو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ج) دماغی مریض ہو اور اسی طرح ایک بااختیار عدالت کی طرف سے یہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(د) نابالغ ہو؛ یا

(ر) صوبائی یا وفاقی حکومت یا ان کے زیر اثر اداروں کی جانب سے ملازمت سے خارج کیا گیا ہو، یا نااہل قرار دے دیا گیا ہو؛ یا

(F) نجی شعبے پر میں کسی بھی تنظیم کی دھوکہ دہی یا چوری کی وجہ سے نوکری سے نکالا گیا ہو؛ یا

(ز) بورڈ کے سیکرٹری کی طرف سے موصول شدہ ریفرنس پر اگر حکومت اس کو مس کنڈکٹ یا بغیر چھٹی اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا مجرم سمجھے۔

6. بورڈ کی میٹنگ .--- (1) بورڈ کے اجلاسوں کے طریقہ کار کو بمطابق ضوابط بنایا جائے گا۔

(2) بورڈ کا اجلاس، اس کا چیئرمین ایسی تاریخ پر اور ایسے مقام پر بلائے گا جیسے وہ ضروری سمجھے۔

(3) بورڈ کے ہر اجلاس کی صدارت چیئرمین کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں صوبائی وزیر سائنس اور ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، خیبر پختونخوا کرے گا۔

(4) ایک اجلاس کے لئے کورم دس ارکان پر بنے ہوگا.

7. بورڈ کی اختیارات اور افعال--- (1) اس ایکٹ کے شرائط اور اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، بورڈ اس ایکٹ مقاصد کے نفاذ کے لیے تمام ضروری اختیارات استعمال کرے گا۔

(2) بورڈ مندرجہ بالا ذیلی دفعہ کی عمومیت، پر کوئی منفی اثر ڈالے بغیر:،

(ا) انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ، نجی شعبے میں تعلیم و منصوبوں کی تیاری، عمل درآمد اور منصوبہ بندی اور ،کال سینٹرز اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات ؛

(ب) خیبر پختونخوا میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں تیز ترین اور پائیدار تحقیق اور ترقی کے لیے تجاویز فراہم کرنا جس میں سافٹ ویئر اور خدمات اور مقامی اور برآمدی مارکیٹ میں ہارڈویئر شامل ہے؛

(ج) انفارمیشن ٹیکنالوجی کمپنی کے قیام اور تمام ضروریات کو ایک چھت کے نیچے پورا کرنے کی سہولیات فراہم کرنا تاکہ وہ صوبے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کاروبار قائم کر سکے۔ ٹیکنالوجی کمپنیوں اور مختلف سرکاری شعبے کے اداروں کے درمیان بطور پل کا کام سرانجام دینا؛

(د) ٹیلی کام ریگولیٹرز اور آپریٹرز کے ساتھ مل کر براڈ بینڈ بینڈوڈتھ کی قیمت اور شرح کم کرنے کے لئے اور بین الاقوامی مسابقت کے مطابق معیار بہتر اور برقرار رکھنے کے لئے کام کرنا؛

(ر) صوبے میں "سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک" اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پارکس کی منصوبہ بندی، ترقی اور قیام؛

(س) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی صنعت کی انسانی وسائل کی ضروریات کا تعین اور دیگر اداروں کے ساتھ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تعاون کرنا ؛

(ش) منصوبہ کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد تاکہ ان مقامی سافٹ ویئر کمپنیاں کی مدد کی جا سکے جو بیرون ملک ممکنہ گاہکوں تک پہنچنے، اپنی طرف متوجہ اور قائم کرنا چاہتی ہیں، تاکہ غیر ملکی سافٹ ویئر کمپنیاں سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کی سہولیات صوبے میں قائم کر سکیں؛

(ص) ملکی اور بین الاقوامی انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائشوں میں صوبائی انفارمیشن ٹیکنالوجی کی صنعت کی شرکت کا بندوبست کرنا؛

(ض) غیر ملکی وفود اور سرمایہ کاروں کے لیے شراکت داروں کی سہولیات اور معلومات فراہم کرنا؛

(ط) گاہکوں، سرمایہ کاروں اور کمپنیوں کے لئے ایک ویب پورٹل کی تیاری اور قیام اور باہمی مارکیٹ میں شائع کرنا ؛

(ظ) نجی شعبے کی صلاحیت کی ترقی اور ان کو معیار، سیکورٹی اور دیگر سرٹیفکیشن حاصل کرنے میں معاونت فراہم کرنا ؛

(ع) ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی صنعت کی ترقی کے لئے اقدامات بشمول معلومات پر مبنی ادارے ؛اور

(غ) انفرادی منصوبوں کی منظوری بشمول منظور شدہ منصوبوں پر نظر ثانی، ان کے دائرہ کار کے لحاظ سے۔

بورڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر 8. .--- (1) حکومت مینجنگ ڈائریکٹر طے شدہ تنخواہ اور شرائط و ضوابط پر تعینات کرے گا۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر بورڈ کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا.

(3) مینجنگ ڈائریکٹر، بورڈ کی طرف سے اس کو تفویض کردہ اختیارات اور امور سرانجام دے گا۔

(4) مینجنگ ڈائریکٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں کم از کم 20 سال کے تجربے کا حامل باصلاحیت شخص ہو گا۔

(5) مینجنگ ڈائریکٹر کی مدت ملازمت پانچ سال ہو گی۔ اور اگر حکومت مناسب سمجھے تو اسے مزید مدت کے لیے دوبارہ تعینات، کیا جا سکے گا جس کی معیاد ایک وقت میں میاپانچ سال سے زیادہ نہیں ہو گی.

(6) مینجنگ ڈائریکٹر اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے خط سے استعفیٰ دے سکتا ہے تاہم استعفیٰ حکومت کی منظوری کے بعد موثر ہو گا۔

(7) اگر مینجنگ ڈائریکٹر کو مدت ملازمت ختم ہونے سے پہلے اپنے عہدے سے ہٹایا جائے یا، مستعفی ہو جائے یا فوت ہو جائے تو، چیئرمین بورڈ کے کسی بھی ڈائریکٹر یا رکن کو عارضی طور پر مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کرے گا جب تک کہ کسی دوسرے شخص کو مینجنگ ڈائریکٹر تعینات نہ کیا جائے۔

9. افسران اور بورڈ کے عملہ کی تقرری--- (1) بورڈ، مینجنگ ڈائریکٹر کو افعال ادا کرنے میں مدد کے لیے، ایسی شرائط و ضوابط پر جیسا وہ تعین کرے، زیادہ سے زیادہ پانچ تک ڈائریکٹرز مقرر کرے گا۔

(2) ہر ڈائریکٹر بورڈ کے متعلقہ شاخ کا سربراہ ہو گا اور مینجنگ ڈائریکٹر کو رپورٹ کرے گا اور جوابدہ ہو گا۔.

(3) بورڈ اپنے فرائض اور امور کی احسن طریقے سے انجام دہی کے لیے اپنے شرائط و ضوابط کے مطابق افسران، ملازمین، ماہرین اور معاونین تقرری کر سکتا ہے.

(4) فوری ضرورت کی صورت میں، مینجنگ ڈائریکٹر اگر مناسب سمجھے، افسران، ملازمین، ماہرین اور معاونین تقرری کر سکتا ہے، اور وہ ان تقرریوں کی اطلاع بورڈ کو بغیر کسی تاخیر کے بورڈ کو کرنے کا پابند ہو گا اور ان تعیناتیوں سے مطلق بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

10. تفویض اختیارات--- بورڈ، عام یا خاص آرڈر سے، مینجنگ ڈائریکٹر، ڈائریکٹرز یا کسی افسر کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات وانتظام کرنے کے اختیارات ایسی شرائط پر تفویض کر سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے.

11. فنڈ.--- (1) بورڈ کے لیئے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا، جو کہ بورڈ اپنے امور اور معاملات کی انجام دہی پر اپنے تمام اخراجات اور محصولات کے لیے استعمال کرے گا۔
(2) حکومت ابتدائی طور پر فنڈ کے قیام کے لیئے دو سو ملین روپے مختص کرے گی۔
(3) فنڈ ذیل مشتمل ہو گا۔
(ایک) وقت فوقتاً حکومت یا وفاقی حکومت کی طرف سے دیا گیا گرانٹ؛
(ب) کوئی بھی مقامی یا غیر ملکی حکومت یا ایجنسی کی جانب سے حکومت کو بورڈ کے لیے دی جانے والی مالی مدد؛
(ج) آمدن اور کسی بھی ذریعہ سے اور کسی بھی قسم کے بورڈ کو وصول ہونے والی محصولات؛ اور
(د) عطیات اور اوقاف.

12. بجٹ.--- مینجنگ ڈائریکٹر، ہر مالی سال کے بابت، بورڈ کی منظوری کے لئے، ایک گوشوارہ تخمینہ، موجودہ اور ترقیاتی اخراجات اور حکومت سے اضافی امداد کی رقم، وضع شدہ تاریخ اور طریقہ کار کے مطابق پیش کرے گا۔

13. اکاؤنٹس اور آڈٹ کی دیکھ بھال.--- (1) مینجنگ ڈائریکٹر، اکاؤنٹس کی مکمل اور جامع تفصیلات برقرار رکھے گا، اور ضوابط میں وضع شدہ طریقے کے مطابق میعادی مالیاتی گوشوارہ تیار کرے گا۔
(2) مینجنگ ڈائریکٹر کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے میں سالانہ رسیدیں، اخراجات اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ شامل ہونگے (حذف شدہ)[1]
[2][(3) بورڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ آڈیٹر جنرل پاکستان کرے گا۔]

14. سالانہ رپورٹ پیش کرنا --- (1) مینجنگ ڈائریکٹر، بورڈ کو، ہر مالی سال کے اختتام پر، جو کہ اسی سال کے 30 جون کے بعد تین مہینوں کے بعد نہ ہو، بورڈ کے پچھلے سال کے معاملات کے عملدرآمد کے بارے میں رپورٹ پیش کرے گا۔
(2) اگر حکومت چاہے تو بورڈ کوئی بھی دستاویز جو کہ اس کے زیر قبضہ ہو، حکومت کو پیش کرے گا.

15. بورڈ کے ملازمین سرکاری ملازمین تصور کیے جائیں گے---اس ایکٹ کی دفعات کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈائریکٹر اور اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیئے مقرر کردہ دوسرے تمام افسران اور ملازمین کو تعزیرات پاکستان (1860 کے ایکٹ XLV) کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازمین تصور کیا جائے گا.

16. استثنا.---بورڈ اور اس کے چیئرمین، ارکین، مینجنگ ڈائریکٹر، ڈائریکٹرز، افسران، ماہرین یا مشیر یا کسی بھی دیگر اہلکار کی کسی بھی کاروائی، اس ایکٹ کے تحت جو کہ اس نے نیک نیتی سے کی ہو یا ارادہ رکھتا ہو، تو اس کے خلاف کوئی بھی کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر ایکٹی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

17. قوائد بنانے کا اختیار---اس ایکٹ کو مد نظر رکھتے ہو حکومت، ایسے قوائد بنا سکتی ہے جو کہ اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہو.

18. ضوابط بنانے کا اختیار---اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع شدہ قوائد کو مد نظر رکھتے ہو بورڈ، ایسے ضوابط بنا سکتا ہے جو کہ اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہو.

1-بروئے خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XV برائے سال 2015 حذف شد

2-بروئے خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XV برائے سال 2015 شامل شد

19. مشکلات کا ہٹاؤ.--- اس ایکٹ کے کسی شک کی عملدرآمد میں کوئی مشکل پیش ہو ، تو حکومت، بورڈ کی مشاورت سے، اس مشکل کو دور کرنے کے لیئے ایسا حکم صادر کرے گی، جو کہ اس ایکٹ یا قوائد کے منافی نہ ہو۔